مومن خان مومنؔ

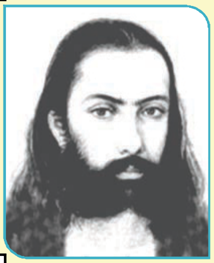

پیدائش: ۱۸۰۰ء

وفات: ۱۸۵۲ء

تصانیف: دیوانِ مومن، کلیاتِ مومن

غزل

اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا — رنج، راحت فزا نہیں ہوتا
ذکرِ اَغیار سے ہوا معلوم — حرفِ ناصح بُرا نہیں ہوتا
اُس نے کیا جانے کیا کیا لے کر — دل کسی کام کا نہیں ہوتا
امتحاں کیجیے مرا جب تک — شوق زور آزما نہیں ہوتا
تم مرے پاس ہوتے ہو گویا — جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
چارۂ دل سوائے صبر نہیں — سو تمھارے سِوا نہیں ہوتا

کیوں سنے عرضِ مضطرب، مومنؔ!
صنم آخر خدا نہیں ہوتا

(ماخوذاز: کلیاتِ مومنؔ)

مشق

سوال ۱: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) برابر ہے دنیا کو دیکھا نہ دیکھا سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ب) دردؔ نے محبوب کو یگانہ کیوں کہا ہے؟

(ج) میرؔ نے صبر کو "مونسِ ہجراں" کیوں کہا ہے؟

(د) "زمین غزل ملک سی ہو گئی" سے میر کی کیا مراد ہے؟

(ہ) "انسان ہوں پیالہ و ساغر نہیں ہوں میں" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(و) "قحطِ غمِ الفت" کا کیا مطلب ہے؟

(ز) درج ذیل اصطلاحات کی وضاحت کیجیے:

مطلع، مقطع، قافیہ، ردیف

(ح) غزل، مخمس اور مسدّس کا فرق واضح کیجیے۔

سوال ۲: غالب کے درج ذیل شعر میں کس کیفیت کی عکاسی نظر آرہی ہے؟ نیز زمانہ بھی بتایئے۔

ہے اب اس معمورے میں قحطِ غمِ الفت اسد
ہم نے یہ مانا کہ دلّی میں رہیں کھائیں گے کیا؟

سوال ۳: درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

(الف) تجھ سے کچھ دیکھا نہ ہم نے جُز جفا — پر وہ کیا کچھ ہے کہ جی کو بھا گیا

(ب) تجاہل، تغافل، تساہل کیا — ہُوا کام مشکل، توکّل کیا

(ج) دوست غم خواری میں میری سعی فرمائیں گے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ آئیں گے کیا

(د) تم مرے پاس ہوتے ہو گویا — جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

سوال ۴: میر دردؔ، میر تقی میرؔ، اسد اللہ خان غالبؔ اور مومن خان مومنؔ کی غزلوں میں مطلعوں اور مقطعوں کی نشان دہی کیجیے۔

سوال ۵: میر دردؔ، میر تقی میرؔ، اسد اللہ خان غالبؔ اور مومن خان مومنؔ کی غزلوں میں قافیوں اور ردیفوں کی نشان دہی کیجیے۔

سوال ۶: درج ذیل الفاظ و تراکیب کی وضاحت کیجیے:

غنچۂ دل، مونسِ ہجراں، توکل، دیدہ ودل فرشِ راہ، ناصح، دریغ

سوال ۷: غالبؔ کی غزل کے قطعہ بند اشعار کی تشریح کیجیے۔

سوال ۸: درست جواب پر (✓) کا نشان لگایئے:

۱- دردؔ کی غزل میں ''ہجومِ یاس'' کا مطلب ہے:

(الف) بہت اُمیدیں (ب) بہت ناراضی

(ج) تمناؤں کی کثرت (د) نااُمیدی کی کثرت

۲- ”جلوہ فرما“ سے مراد ہے:

(الف) جلوہ دکھانے والا (ب) تشریف لانے والا

(ج) تشریف لے جانے والا (د) غصہ دکھانے والا

۳- میرؔ کے مطابق مونسِ ہجراں تھا:

(الف) توکل (ب) صبر (ج) شکر (د) احسان

۴- ”دیدہ و دل فرشِ راہ کرنا“ ہے:

(الف) محاورہ (ب) ضرب المثل (ج) کہاوت (د) مرکب عطفی

۵- لفظ ”گویا“ کے معنی ہیں:

(الف) بولنے والا (ب) گانے والا (ج) کھیلنے والا (د) خاموش رہنے والا

☆ قطعہ بند: قطعہ کے لغوی معنی ہیں کاٹا ہوا۔ اصطلاحی معنوں میں غزل کے دو یا دو سے زیادہ متصل اشعار کو، جس میں معنوی ربط پایا جاتا ہے، قطعہ بند اشعار کہتے ہیں۔

سرگرمیاں

طلبہ مختلف شعراء کے دیوان سے عمدہ عمدہ اشعار نقل کریں گے اور کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں گے۔

برائے اساتذہ

۱- طلبہ میں علمی اور ادبی ذوق پیدا کرنے کے لیے اُن میں ادبی مسابقت کا جذبہ پیدا کیجیے۔

۲- حسبِ موقع عمدہ شعر پیش کرنے کی تلقین کیجیے۔